Regd No L 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تاسیس ۱۹۱۳ء

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم۔ چہار شنبہ

فی پرچہ ۱/-

جلد ۴۷/۱۲ | ۱۲ امان ۱۳۳۷ ہش | ۱۲ مارچ ۱۹۵۸ء | نمبر ۶۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مصروفیات

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

(از مکرم جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب)

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تبصرہ العزیز ۵ر مارچ صبح ۱۰ بجے اپنا باغ دیکھنے کے لئے مبارک آباد تشریف لے گئے۔ آتے وقت حضور تشریف آباد تشریف لے گئے۔ جہاں جماعت کے دوستوں نے حضور سے مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔ ظہر و عصر کی نمازیں حضور نے بشیر آباد میں جمع کر کے پڑھائیں۔ اور پھر احباب جماعت سے گفتگو فرماتے رہے۔ نماز کے بعد دو دوستوں نے حضور کی بیعت کی۔ ۵ بجے حضور ناصر آباد تشریف لے جانے کے لئے بذریعہ کار میرپور خاص روانہ ہوئے۔ جہاں رات بھر حضور نے قیام فرمایا۔

رات کا کھانا اور صبح کا ناشتہ مکرم ڈاکٹر صدیقی صاحب نے پیش کیا۔ ۷ر مارچ ۹½ بجے صبح لاہور میرپور خاص سے بذریعہ ٹرین روانہ ہوئے اور بارہ بجے کنجیجی پہنچ گئے۔ سٹیشن پر ناصر آباد کے احباب تشریف لائے ہوئے تھے جنہوں نے نعرہ ہائے تکبیر کے ساتھ حضور کا استقبال کیا۔ اور پھر حضور معہ اہل بیت کار میں سوار ہو کر بخیریت ناصر آباد پہنچ گئے۔

مکرم چوہدری احمد مختار صاحب اور مکرم شیخ فیض قادر صاحب جو جماعت احمدیہ کراچی کی زیر ہدایت اپنی کاریں لے کر آئے تھے انہی کی کاروں میں حضور نے بشیر آباد سے میرپور خاص تک کا سفر کیا۔ اور پھر یہ دونوں احباب کراچی تشریف لے گئے۔ مکرم چوہدری عزیز احمد صاحب ظفر آباد اسٹیٹ نے بھی اپنی پک اپ (Pick up) حضور اور حضور کے اہل بیت کی سہولت کے لئے حیدر آباد سے بشیر آباد اور پھر بشیر آباد سے میرپور خاص تک پیش کی۔ اسی طرح مکرم ڈاکٹر صدیقی صاحب نے اپنی کار سندھ کے سفر کے لئے پیش کی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

۷ر مارچ عصر کی نماز کے بعد حضور نے باغ کی سیر فرمائی۔

آج (۷ر مارچ) صحت کے متعلق دریافت کرنے پر حضور نے فرمایا کہ

طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و

ڈاکٹر گراہم ایک ماہ بعد سلامتی کونسل کو اپنی رپورٹ پیش کریں گے

رپورٹ پیش ہونے پر کونسل آئندہ اقدام کا فیصلہ کرے گی

نیویارک ۱۱ر مارچ۔ پہلے ایک خبر رساں ایجنسی نے یہ اطلاع دی تھی کہ تنازعہ کشمیر کے سلسلہ میں اقوام متحدہ کے نمائندہ ڈاکٹر گراہم نے حفاظتی کونسل کو اپنی رپورٹ پیش کر دی ہے اب یہ بتایا گیا ہے کہ ڈاکٹر گراہم کو اپنی رپورٹ پیش کرنے میں کم از کم تین چار ہفتے لگیں گے۔ ڈاکٹر گراہم پرسوں جنیوا سے نیویارک پہنچے تھے اور انہوں نے اپنی رپورٹ تیار کرنا شروع کر دی تھی رپورٹ پیش ہونے کے بعد حفاظتی کونسل کے ارکان کچھ عرصہ تک رپورٹ پر غور کریں گے، جس کے بعد حفاظتی کونسل کا اجلاس منعقد ہوگا۔ کونسل یہ فیصلہ کرے گی کہ تصفیہ کشمیر کے لئے اور کیا قدم اٹھایا جا سکتا ہے۔

امریکہ اٹیمی ری ایکٹر کیلئے پاکستان کو ساڑھے تین لاکھ ڈالر دیگا

قومی اسمبلی کے وقفہ سوالات میں وزیر خزانہ کا اعلان

کراچی ۱۰ر مارچ۔ آج وزیر خزانہ سید امجد علی نے قومی اسمبلی میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ حکومت امریکہ نے دو طرفہ معاہدہ کے تحت یہ طے کیا ہے کہ وہ پاکستان میں اٹیمی طاقت کا ایک تحقیقاتی ری ایکٹر قائم کرنے کے لئے پاکستان کو مالی امداد مہیا کرے گی

حکومت امریکہ اس اٹیمی ری ایکٹر پر تین لاکھ پچاس ہزار ڈالر خرچ کرے گی۔ جو اٹیمی ایندھن ضروری ہوگا۔ وہ بھی مہیا کرے گی اس کی بہم رسانی کیلئے شرائط بات چیت کے ذریعے طے ہوں گی۔ آپ نے کہا ابھی یہ فیصلہ نہیں ہوا کہ پاکستان میں جو اٹیمی ری ایکٹر قائم ہوگا وہ کس نوعیت کا ہوگا۔ اس سلسلہ میں تمام ضروری مواد جمع کیا جا رہا ہے جس کے ذریعے یہ طے کیا جائے گا کہ پاکستان کی حقیقی ضروریات کیا کچھ ہیں۔ وزیر خزانہ نے بتایا کہ یہ ری ایکٹر جس مقام پر تعمیر کیا جائے گا۔ اس جگہ کے انتخاب کے لئے ابتدائی سروے کر لیا گیا ہے۔

م سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۱ر مارچ۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو اعصابی بے چینی اور نقرس کی تکلیف ابھی تک چل رہی ہے اور پیشاب میں شکر آنے کی وجہ سے کمزوری اور کوفت کی کیفیت رہتی ہے۔

احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی کامل شفایابی کے لئے خاص توجہ سے دعا فرمائیں۔

صاحبزادی امۃ القیوم بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

مکرم جناب صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی طرف سے اطلاع آئی ہے کہ آپ کی بیگم صاحبہ صاحبزادی امۃ القیوم سلمہا اللہ تعالیٰ جن کا رسولی کا اپریشن یکم مارچ کو بالٹی مور کے مشہور ہسپتال جان ہاپکنس میں ہوا تھا ان کے زخم کے ٹانکے کھول دئے گئے ہیں اور طبیعت خدا کے فضل سے آہستہ آہستہ بہتر ہو رہی ہے اپریشن کے وقت رسولی نکالنے اور ٹیوبیں کھولنے کے علاوہ اپنڈکس بھی کاٹ دیا گیا تھا

احباب کامل شفایابی کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعا فرمائیں۔ نیز یہ بھی دعا کریں کہ خدا تعالیٰ مکرم جناب صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کو اولاد سے نوازے۔

آمین اللھم آمین۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مؤرخہ ۱۳ مارچ ۱۹۵۸ء

مگسی طبیعت

جب انسان برائی کے میدان میں قدم رکھتا ہے تو اکثر وہ آگے ہی بڑھتا چلا جاتا ہے۔ تاآنکہ وہ گندگی کی غار میں گر جاتا ہے۔ جہاں سے اس کا نکلنا ناممکن نہیں تو محال ضرور ہو جاتا ہے۔ اس حالت کو اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے:۔

یمدّھم فی طغیانھم

اور

ثم رددناہ اسفل سافلین۔

یعنی وہ ظلم و تعدی میں بڑھتے ہی چلے جاتے ہیں اور اسفل السافلین کے گڑھے میں گر جاتے ہیں۔ ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ یہی حالت ان لوگوں کی ہوتی ہے۔ جو اپنے آپکو لاہوری احمدی کہتے ہیں۔ خود ان کا یہ نام ہی اختیار کرنا بتاتا ہے کہ انہیں حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام سے اب کوئی نسبت نہیں رہی انہوں نے خود ہی قادیان سے اپنا رشتہ توڑ لیا ہے اور غیر احمدیوں کی طرح احمدیوں کو قادیانی کہنے لگے ہیں۔

خیر یہ تو ایک جملہ معترضہ تھا۔ ہم جس بات کو بیان کرنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ اب یہ لاہوری لوگ ظلم و تعدی میں اتنے بڑھ گئے ہیں کہ انہیں حق و باطل کا ذرا بھی امتیاز نہیں رہا۔ اور مخالفت احمدیت نے ان کے ذہنوں کو اس قدر مسخ کر دیا ہے کہ کوئی اچھی بات بھی اب انہیں نیکی کی طرف نہیں کھینچ سکتی۔ بلکہ نیکی کی بات میں بھی انہیں برائی ہی نظر آتی ہے۔

۸ فروری ۱۹۵۸ء کے الفضل میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا ایک مضمون "نیا سال اور ہماری ذمہ داریاں" کے زیر عنوان شائع ہوا ہے۔ ہر سعید فطرت انسان جس نے اس مضمون کو پڑھا ہے ضرور اس سے متاثر ہوا ہو گا۔ لیکن لاہوری مسخ شدہ ذہنیت پر اس کا الٹا اثر ہوا ہے۔ چنانچہ گسی محمد اسلم پرویز ایم۔ اے نہرو پارک سنت نگر لاہور نے پیغام صلح کی ایک حالیہ اشاعت میں "قادیانی منجھلے میاں" کا مجوزہ لائحہ عمل" کے زیر عنوان ایک مضمون شائع کیا ہے۔ جس میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے مضمون پر اپنی گندی ذہنیت کا کیچڑ اچھالنے کی کوشش کی گئی ہے۔

ذرا طرز سخن ملاحظہ فرمائیے۔ عنوان ہی میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو جنہیں خود لاہوری لوگ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی الہامی اولاد میں سے سمجھتے ہیں بدزبان پیغامی انہیں طنز کے طور پر "منجھلے میاں" لکھنے میں ذرا بھی شرم محسوس نہیں کرتا۔ اور پیغام صلح کے کرتا دھرتا اتنے بے حس ہو چکے ہیں کہ اسی طرح شائع کر دیتے ہیں اور ذرا بھی غفلت کا انہیں احساس نہیں ہوتا۔ اس گروہ کی دینی اور ذہنی تباہی کا اس سے بڑھ کر اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے۔ جس شخص نے بھی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا یہ بصیرت افروز مضمون پڑھا ہے۔ وہ اس لاہوری مضمون نویس کی حرکت پر ضرور حیران ہوا ہو گا۔ اور اس کی انسانیت کا اس نے ضرور ماتم کیا ہو گا۔

اصل بات یہ ہے کہ مضمون نویس کو اس بات پر غصہ ہے کہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب خلافت ثانیہ کے کیوں مؤید ہیں اور ان کی طرح باغی کیوں نہیں ہو جاتے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو مصلح موعود کیوں مانتے ہیں۔

یہ حقیقت ہر ایک پر واضح ہے۔ کہ پیغامی بزرگوں نے اتفاق رائے سے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضؓ کو خلیفہ تسلیم کیا۔ لیکن آپ کی زندگی ہی میں آپ کے خلاف سازشیں شروع کر دیں۔ اور جب آپ نے وفات پائی تو اسی دلیل کو جس سے انہوں نے خلیفہ اول کو خلیفۃ المسیح مانا تھا انجمن کو خلیفۃ المسیح ثابت کرنے کے لئے پیش کرنے لگے۔ اور ڈاکٹر بشارت احمد صاحب نے تو یہاں تک کہہ دیا کہ خلیفہ اوّلؓ کو خلیفہ ماننا ہی غلطی تھی۔

یہ ہے لاہوریوں کی پوزیشن حضرت مولانا نورالدین رضی اللہ عنہ کے متعلق۔ مگر آج وہ اپنے آپ کو ان کا چیمپئن بنانا چاہتے ہیں۔ جیسا کہ کہتے ہیں۔

ماں سے زیادہ چاہے پھاپھا کٹنی کہلائے

متذکرہ بالا مضمون نویس نے اپنے مضمون کا معتدبہ حصہ بزعم خود مولوی صاحب کے دفاع پر صرف کیا ہے۔ ہم پوچھتے ہیں کہ حضرت مولوی صاحب کا تمہارے ساتھ کیا تعلق ہے؟ ہم تو انہیں خلیفۃ المسیح مانتے ہیں اور برحق سمجھتے ہیں۔ آپ کو اللہ تعالیٰ کا مقرر کردہ خلیفہ مانتے ہیں۔ کیا آپ لوگ بھی ایسا مانتے ہیں؟ اگر نہیں مانتے تو آپ کون ہیں جو ان کے چیمپئن بنتے ہیں۔ وہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے بڑے تھے یا چھوٹے تھے آپ کو اس سے کیا واسطہ ہے؟ وہ خلیفہ تھے تو ہمارے تھے تمہارے کیا تھے؟

اللہ تعالیٰ کا تصرف دیکھئے کہ یہ شخص بظاہر آپ کا چیمپئن بننے کے لئے کھڑا ہوا ہے لیکن اس مضمون میں اس نے ایسے الفاظ آپ کے متعلق لکھ دیئے ہیں کہ جس سے بلی خود بخود تھیلے سے باہر آ گئی ہے۔ لکھتا ہے:۔

"حالانکہ مرزا محمود احمد صاحب
اور ان کے حاشیہ برداروں نے
اس مولوی نورالدین کے بعض
جذباتی کلمات کو دہرا دہرا کر
قادیانی خلافت کو استوار کیا۔"
(پیغام صلح مؤرخہ ۵ فروری ۱۹۵۸ء)

اس بات کو جانے دیجئے کہ قادیانی خلافت کے پہلے خلیفہ حضرت مولانا نورالدین رضی اللہ عنہ ہی تھے اور مضمون نویس کے یہ الفاظ آپ کی ذات پر بھی طنز کا حکم رکھتے ہیں۔ ذرا "جذباتی کلمات" کے الفاظ ملاحظہ فرمائیے۔ — کیا یہ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کی کھلی کھلی توہین نہیں ہے؟

یہ ہے آپ کا چیمپئن جو آپ پر نہایت بے شرمی سے یہ الزام لگاتا ہے کہ نعوذ باللہ آپ نے جو کلمات "خلافت" کے متعلق فرمائے ہیں وہ محض جذباتی تھے۔ ان کی کوئی اصلیت نہیں تھی۔ گویا آپ جذبات کے اتنے غلام تھے کہ خلافت جیسے سنجیدہ مضمون کے متعلق بھی آپ جذباتی کلمات کہہ جاتے تھے (نعوذ باللہ من ھذا الخرفات) دیکھا اللہ تعالیٰ نے اپنے تصرف خاص سے کس طرح اس شخص کو اسی کے منہ سے ہی جھوٹا ثابت کیا ہے۔ اور یہ ثابت کیا ہے کہ تم جو حضرت مولوی نورالدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چیمپئن بنتے ہو اور بندگان حق کی مخالفت کرتے ہو تم اپنے دعوے میں سخت جھوٹے ہو۔ تمہارے دلوں میں مولوی صاحب کی اتنی بھی عزت نہیں جتنی اڑدیہ سفیدی ہوتی ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے دوست نما دشمنوں سے حضرت مولوی نورالدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شان ارفع کو محفوظ رکھے۔ آمین۔

باقی رہی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی ذات تو جماعت احمدیہ انکے ارفع مقام سے واقف ہے تمہارے خاک اڑانے سے سوا اسکے کہ وہ خاک خود اڑانے والوں کے سروں پر ہی آکر گرے آپکا کچھ نہیں بگڑ سکتا۔ یاد رہے کہ مگسی طبع لوگ ہر وقت گندگی کی تلاش میں رہتے ہیں ہمیشہ منہ کی کھاتے ہیں اور پاک لوگوں کی پاکیزگی انکے چھپانے سے نہیں چھپ سکتی۔ اسمیں مگسی طبع لوگوں کے تعاقب کی ضرورت نہیں۔ جو شخص بھی اس پیغامی کا مضمون پڑھیگا خواہ وہ پیغامی ہی کیوں نہ ہو اگر اسمیں سعادت کی رمق بھی باقی ہے تو وہ مضمون نویس کی دنایت طبعی پر ضرور نفرین بھیجے گا۔

۲۰ مارچ کو یوم مسیح موعود کی تقریب پر
الفضل کا مسیح موعود نمبر شائع ہوگا

جیسا کہ نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے اعلان ہو چکا ہے مؤرخہ ۲۰ مارچ (بروز اتوار) کو "یوم مسیح موعود" منایا جائے گا۔ اس تقریب سعید پر انشاء اللہ تعالیٰ الفضل کا "مسیح موعود نمبر" شائع کیا جا رہا ہے جو امید ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے نشانات و معجزات اور حضورؑ کے عظیم الشان کارناموں اور احسانات کے متعلق بلند پایہ مضامین پر مشتمل ہو گا۔

علمائے سلسلہ اور دیگر اہل قلم احباب و شعراء سے درخواست ہے کہ ازراہ کرم مضامین اور نظمیں تحریر فرما کر جلد سے جلد ارسال کریں۔

مشتہرین اور ایجنٹ صاحبان کو بھی فوراً آرڈر بک کرا لینے چاہئیں جو اشتہارات مؤرخہ ۲۲ مارچ کے بعد وصول ہونگے وہ اس نمبر میں شائع نہیں ہو سکینگے۔

سیرالیون (مغربی افریقہ) کی احمدی جماعتوں کا کامیاب سالانہ جلسہ

دو پیراماؤنٹ چیف اور بعض گورنمنٹ کے افسران کی شرکت ۲ افراد کا قبولِ اسلام

تحریک جدید کے وعدے اور وصولی عربی مشنری سکول کے لئے ۳۰۰ پونڈ کے وعدے اور وصولی

(از مکرم قاضی مبارک احمد صاحب جنرل سیکرٹری سیرالیون مشن بتوسط وکالتِ تبشیر)

(قسط نمبر ۲)

مسٹر انتھونی کی تقریر کے بعد الحاج محمد ٹوڑے سے حج کے حالات کے متعلق تقریر کرنے کی درخواست کی گئی چنانچہ انہوں نے کھڑے ہو کر اپنی تقریر اپنی زبان یعنی منیڈے میں شروع کی آپ نے بتایا کہ ہم سیرالیون سے کس طرح مکہ پہنچے اور پھر کس طرح حج کا فریضہ ادا کیا اور واپس آئے۔ ان سب امور پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ جو کچھ میں نے وہاں دیکھا۔ میں اس کی بناء پر آپ لوگوں کو یقین دلاتا ہوں کہ اگرچہ میں احمدی نہیں ہوں لیکن پھر بھی میرا یقین ہے کہ احمدیہ جماعت جو کچھ کرتی ہے وہی عین اسلام ہے اور وہ جو کچھ کہتے ہیں وہ حقائق پر مبنی اور اسلام کے عین مطابق ہوتا ہے اس لئے احباب کو چاہیئے کہ وہ جو کچھ مبلغین جماعت سے سنیں اس پر پورے طور پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کریں۔ کیونکہ یہی صحیح طریق عمل اور اسلامی اصولوں کے مطابق ہے

آپ کی تقریر کے بعد امیر محترم نے چیف قاسم کمانڈم جنہوں نے پچھلے سال ایک ہزار پونڈ جماعت کے پرنٹنگ پریس کے سلسلہ میں بطور چندہ دیا تھا کو تقریر کے لئے کہا چنانچہ محترم چیف قاسم سٹیج پر تشریف لائے اور انہوں نے بھی اپنی زبان منیڈے میں تقریر کی ان کی تقریر کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

ابتداء میں انہوں نے اپنے احمدیت کو قبول کرنے کے حالات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ میں نے جب پہلے پہلے سُنا کہ یہاں چند لوگ ہندوستان سے آئے ہیں اور ایک نئے مذہب کا پرچار کرتے ہیں تو مجھے بہت عجیب سا لگا اور جب میں نے لوگوں سے انکے متعلق مختلف قسم کی باتیں سُنیں تو مجھے مبلغین سے ایک قسم کی نفرت ہو گئی لیکن خدا تعالیٰ کا کرنا ایسا ہوا کہ ایک دفعہ محترم مولوی محمد عثمان صاحب سے میری ملاقات ہو گئی انکے ساتھ پا فوڈے صالحو یہاں کے لوکل مبلغ تھے چنانچہ مولوی صاحب محترم سے باتیں ہوتی رہیں مجھے کافی حد تک تسلی سی ہو گئی لیکن ابھی میں نے قبولیت کا یقینی فیصلہ نہ کیا تھا اس کے بعد میرے خسر محترم پا سوری بانگورا نے بھی تبلیغ کی اور احمدی ہونے کے لئے کہا مجھے اب مکمل طور پر تسلی ہو چکی تھی اسلئے میں نے اپنی احمدیت کا اعلان کر دیا اگرچہ میرے لڑکوں نے اس امر کو بہت بُرا منایا لیکن اب حقیقت میرے دل میں گھر کر چکی تھی اسلئے انکے بُرا منانے یا پسند کرنے کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا تھا۔ یہ وہی ہیں جنہوں نے کسی وقت کہا تھا کہ اگر سیرالیون کا دریائے سیوا الٹا بہنا شروع کر دے تب بھی میں احمدیت کو قبول کرنے کو تیار نہیں ہوں گا۔ لیکن اب وہی سخت دل احمدیوں کی دعاؤں سے احمدیت کی محبت کے شکنجے میں اس طرح جکڑا جا چکا تھا۔ کہ اسے اپنے رشتہ داروں اور خصوصیت سے اپنے جگر گوشوں کی پسند اور ناپسند کا فکر نہ رہا تھا ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء۔

آپ نے احمدیت کی سچائی کے سلسلہ میں مختلف قسم کے دلائل و براہین پیش کئے اور بتایا کہ اس وقت احمدیت ہی وہ سچا مذہب ہے جو دُنیا کو صحیح طور پر اخلاقی بنیادوں پر کھڑا کر سکتا ہے احمدیت یعنی حقیقی اسلام وہ دین ہے جس سے مدتوں کے پیاسوں کو آبِ حیات نصیب ہو سکتا ہے اور یہ وہی چشمہ ہے جس سے صدیوں کی مردہ روحیں پھر سے زندگی کا پانی حاصل کر رہی ہیں۔

پس ہم سب کو انتہائی کوشش کرنی چاہیئے کہ اس چشمۂ آبِ حیات سے زیادہ سے زیادہ سیر ہوں۔ اور نہ صرف خود ہی سیر ہوں بلکہ دوسروں کو بھی اس چشمہ سے پینے اور ابدی زندگی حاصل کرنے کی تلقین کرنی چاہیئے۔ ہمیں چاہیئے کہ احمدی مبلغین کی زیادہ سے زیادہ مدد کریں تا یہ چشمہ زیادہ سے زیادہ آبِ حیات کے پیاسوں کو سیراب کرتے ہوئے انہیں ابدی زندگی بخش سکے۔ آمین۔

لجنہ اماء اللہ میں شرکت کی تحریک

امیر صاحب محترم نے اختتامی تقریر میں خاص طور پر لجنہ اماء اللہ کے متعلق دوستوں اور خصوصاً عورتوں کی توجہ مبذول کرائی آپ نے فرمایا کہ اس سال کے شروع سے لجنہ اماء اللہ یعنی احمدیہ عورتوں کی جماعت کا سیرالیون میں قیام ہو چکا ہے۔ لجنہ اماء اللہ کا مقصد عورتوں کی تربیت ہے کیونکہ عورتیں سوسائٹی کی بنیاد ہیں اور عورت ہی کی تربیت (ماں کی تربیت) کا اولاد پر ہمیشہ تک اثر رہتا ہے۔ پس ہماری بہنوں کو چاہیئے کہ وہ اس لجنہ میں زیادہ سے زیادہ شریک ہوں۔ اور اس سے تربیتی انسباق حاصل کریں اور اس کے فوائد سے متمتع ہونے کی کوشش کریں۔ اس لجنہ کا اولین مقصد یہی ہے کہ عورتوں کی تربیت اسلامی طریق اور احکام کے مطابق کی جائے تاکہ وہ بھی خدمتِ دین اور اشاعت اسلام میں ممد و معاون ہو سکیں اس سلسلہ میں آپ نے لجنہ کی نمائش کے بارہ میں فرمایا کہ لجنہ کی طرف سے دستکاری کی ایک نمائش لگائی گئی ہے اس لئے احباب کو چاہیئے کہ اس نمائش کو دیکھیں۔ اور کچھ نہ کچھ ضرور خریدنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ نمائش کا جو نفع بھی ہو گا۔ وہ مکمل طور پر لجنہ کے مفاد کے لئے خرچ کیا جائے گا۔

اس پر دوسرے دن کے پہلے اجلاس کے اختتام کا اعلان کیا گیا۔ اور اجلاس برخواست ہوا۔

اجلاس دوم ۱۴ دسمبر ۱۹۵۶ء

امیر محترم نے اجلاس دوم کا افتتاح کرتے ہوئے پیراماؤنٹ چیف ہوگا گوا جو کا کو اچیفڈم کے پیراماؤنٹ چیف ہیں جس میں بو کا شہر بھی شامل ہے۔ اور ہماری اراضی سکول لائبریری اور مسجد وغیرہ اسی شہر میں ہیں کا تعارف کرایا۔ اور بتایا کہ پیراماؤنٹ چیف ہوگا گوا نے ہمیشہ ہماری ہر سلسلہ میں مدد کی ہے۔ اگرچہ آپ عیسائی ہیں لیکن احمدیہ جماعت کے جملہ امور میں خاص دلچسپی لیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج ہمارے جلسہ پر خاکسار کی دعوت پر وہ تشریف لے آئے ہیں۔ اب وہ آپ کے سامنے ایک مختصر سی تقریر فرمائیں گے۔ احباب کو توجہ سے سننی چاہیئے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

پیراماؤنٹ چیف آف بو کی تقریر

اس پر محترم چیف صاحب کھڑے ہوئے اور اپنی تقریر ان کلمات سے شروع کی۔ آپ سب لوگ اس امر کو اچھی طرح جانتے ہیں کہ میں ایک کیتھولک چرچ کا عیسائی ممبر ہوں۔ مگر اس کے باوجود وہ کونسی چیز ہے جو مجھے اکثر اوقات جماعت احمدیہ کے مختلف اجتماعوں میں رواں دواں کھینچ لے آتی ہے۔ یہ چیز سوائے اسکے اور کوئی نہیں۔ کہ آپ لوگ ایک فعال جماعت ہیں اور جو کہتے ہیں وہ کرتے ہیں۔ اور میں ایک ایسا انسان ہوں جو قول سے زیادہ عمل کو حیثیت اور وقعت دیتا ہوں۔ پھر میری اس

چیز کی محبت مجھے اس امر پہ مجبور کر دیتی ہے کہ جماعت کی ہر دعوت قبول کروں

آپ نے فرمایا کہ میں بہت خوش ہوں کہ مجھے جماعت احمدیہ کے اس جلسہ میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ میں نے احمدیہ جماعت کی کوششوں کو ہمیشہ سراہا ہے اور جب تک جماعت اپنے اندر اس موجودہ فعالیت کو قائم رکھے گی۔ میں آپ کی کوششوں کو سراہتا رہوں گا۔ میں خوش ہوں کہ یہ جماعت یعنی جماعت احمدیہ میرے شہر اور میری چیفڈم میں ترقی کر رہی ہے احمدیہ مبلغین کا میں اس وجہ سے بہت احترام کرتا ہوں کہ وہ عربی اور انگریزی دونوں زبانوں میں بہترین استاد ثابت ہوئے ہیں اور ان کے ذریعہ یہ دونوں زبانیں ہمارے ملک میں روبہ ترقی ہیں۔ میں بہت خوش ہوں کہ آپ لوگ میرے اس شہر میں اس قدر تعداد میں حاضر ہوئے ہیں اور اپنے اس جلسہ میں شریک ہوئے ہیں۔ میں آپ سے التماس کرونگا کہ آپ اگلے سال اس سے بھی زیادہ تعداد میں شریک ہوں تاکہ ہمارے روابط پہلے سے بھی زیادہ استوار ہو سکیں۔

محترم پیراماونٹ چیف کی تقریر کے بعد مسٹر علی مانسری صاحب سکرٹری احمدیہ کمیونٹی بو نے چیف کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ واقعی احمدیہ مبلغین دور دراز سے ہمیں تعلیم وتربیت دینے کے لئے آئے ہیں وہ اپنا وقت ضائع نہیں کرنے آئے۔ اس لئے ہمیں ان کی خدمات سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے اور جیسے چیف نے کہا ہے ہمیں اپنے مبلغین کی زیادہ سے زیادہ مدد کرنی چاہیئے۔ چیف اگرچہ عیسائی ہے۔ لیکن جماعت کے ساتھ اس کا اس قدر لگاؤ ہمیں مجبور کرتا ہے کہ میں ان کا شکریہ ادا کروں۔ پس میں جماعت کی طرف سے مبلغین کی طرف سے ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کی درازی عمر کے لئے دعا کرتا ہوں۔

محترم برادرم علی مانسری صاحب کی تقریر کے بعد امیر محترم نے برادرم عمارا دریس چیف نائب سپیکر جمی باغبو چیفڈم جو ایک مخلص اور جوشیلے احمدی ہیں کی تقریر ہوئی۔ انہوں نے قبول احمدیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اپنی تقریر میں اپنی لوکل زبان یعنی مینڈے کو اختیار کیا۔ آپ نے بتایا کہ جب ابھی احمدیت کا سیرالیون میں ورود نہیں ہوا تھا۔ تو ہمارے لوگ اس قسم کی برائیوں قباحتوں اور گناہوں میں ملوث تھے کہ اب اس وقت کو تصور کر کے بھی کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ میرا گاؤں مما جو ہے وہاں کے اکثر لوگ کثرت سے شراب پیتے اور زنا جیسے کبائر میں خطرناک طور پہ ملوث تھے ہر قسم کا گناہ وہاں موجود تھا۔ لڑائی جھگڑے لیکن مجھے اور میرے بڑے بھائی صاحب کو ان امور سے شروع سے ہی نفرت تھی۔ میں اکثر سوچا کرتا تھا کہ کس طرح اپنے گاؤں کو اس مصیبت سے نجات دلاؤں۔ اس کے بعد ہمیں احمدیت کی آمد کا علم ہوا۔ مجھے بہت عجیب سا لگا کہ یہ لوگ کس نئے مذہب اور کس نئے دین کی تبلیغ کرتے ہیں۔ لیکن میرے بڑے بھائی اور میں نے احمدیہ مبلغین سے ملنے کی کوشش کی۔ ہماری ایک دو ہی ملاقاتوں میں خدا تعالیٰ نے ہمارے اوپر یہ فضل کیا کہ ہمارے شکوک اور شبہات دور ہو گئے اور ہمیں احمدیت قبول کرنے کی توفیق مل گئی۔ چونکہ میرے بڑے بھائی اس وقت خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت کے ایک نہایت ہی مخلص رکن ہیں ان کے احمدیت کو قبول کرنے پر دوسرے لوگوں کو بھی احمدیت کی طرف توجہ ہوئی اور اب تک اس گاؤں میں خدا تعالیٰ کے فضل سے کافی تعداد میں مخلصین کی جماعت موجود ہے۔ احمدیہ مبلغین کی مساعی اور جد وجہد سے خدا تعالیٰ کے فضل سے آج ہمارا گاؤں ان گناہوں اور غلط کاریوں سے بہت حد تک محفوظ ہو گیا ہے۔ اس سلسلہ میں ہمیں کئی قسم کے ابتلاء آئے کئی دفعہ میرے بڑے بھائی صاحب کے لوگ مخالف ہو گئے۔ میری بھی مخالفت ہوتی رہی۔ لیکن خدا تعالیٰ نے ایسا احسان کیا۔ کہ میرے بھائی اپنے عہدہ پہ قائم رہے اور احمدیت پر بھی زیادہ مضبوط ہوتے گئے اور خدا تعالیٰ نے مجھے بھی پیراماونٹ چیف کا نائب سپیکر بنا دیا۔ ہم نے خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کی سچائی کے سلسلہ میں کئی نشانات اور خدا کی امداد کے مشاہدے کئے ہیں۔ جو ہمیں روز بروز اس یقین میں اس ترقی کی راہ پر گامزن کرتے ہیں کہ احمدیت ہی وہ حقیقی اسلام اور سچا دین ہے۔ جس پر دنیا کی آئندہ نجات کا انحصار اور دار ومدار ہے۔

محترم برادرم عمارا دریس صاحب کی تقریر کے بعد امیر محترم نے مسٹر دین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ فریٹاؤن کو تقریر کرنے کے لئے کہا۔ ان کی تقریر کا موضوع بھی یہی تھا کہ انہوں نے احمدیت کیسے قبول کی۔ باقی

دِل تڑپ اُٹھتا ہے رہ رہ کر برائے قادیاں

(از مکرم مولٰنا جلال الدین صاحب شمس ربوہ)

اللہ اللہ رونقِ ارض وسمائے قادیاں
میری آنکھوں، میرے دل میں ہے ضیائے قادیاں

آہ وہ کیفیّتِ صبح ومسائے قادیاں
دِل تڑپ اُٹھتا ہے رہ رہ کر برائے قادیاں

ولولے دل میں یہ اُٹھتے ہیں برائے قادیاں
ہر جگہ عالم میں لہرائے لوائے قادیاں

دل سراپا درد بن جاتا ہے جب آتے ہیں یاد
حامئ دینِ محمد میرزائے قادیاں

گلشنِ اسلام کے ایسے گلِ رعنا تھے وہ
جس کی خوشبو سے مہک اُٹھی فضائے قادیاں

مسجدِ اقصٰے، مُبارک، نور ہیں پیشِ نظر
اور وہ آرام گاہِ اتقیائے قادیاں

ان کو حرصِ جاہِ دنیا خواہشِ عقبٰے اسے
بڑھ کے ہے شاہانِ عالم سے گدائے قادیاں

آگیا ہے گوہرِ مقصود ہاتھ آنے کا وقت
مژدہ اے غوّاصِ دریائے وفائے قادیاں

ابتدا سے تھی یہ خواہش حضرتِ محمود کی
کاش میں دنیا میں پہنچاتا ندائے قادیاں

شکر للہ وہ تمنّا آج پوری ہوگئی
جس طرف بھی جاؤ آتی ہے نوائے قادیاں

نورِ حق پھیلے جہاں میں ظلمتیں کافور ہوں
شمس چمکیں شمس بن کر ذرہ ہائے قادیاں

بہلول پور ضلع لائل پور میں محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی تشریف آوری

معظم و محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض دیگر افراد اور بعض ناظر صاحبان مورخہ ۲۳ فروری ۱۹۵۸ء بروز اتوار مکرم چوہدری صلاح الدین احمد صاحب ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ کی دعوت پر ان کے وطن بہلول پور (ضلع لائلپور) تشریف لے گئے۔ ۹ بجے صبح ان سب حضرات کے وہاں پہنچنے پر جماعت بہلول پور کے احباب نے اپنے پریذیڈنٹ مکرم چوہدری عصمت اللہ خانصاحب کی زیر سرکردگی مہمانوں کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔

دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد ظہر و عصر کی نمازیں مسجد میں ادا کی گئیں۔ تین بجے سہپہر کے قریب مسجد میں صاحبزادہ صاحب موصوف نے احباب سے خطاب فرمایا۔ آپ نے دینی تقریر میں مسلمانوں کو حقیقی معنوں میں مسلمان بننے اور باہمی اتحاد و اخوت پر کاربند ہوتے ہوئے صحیح معنوں میں اسلام کی خدمت بجا لانے کی دلکش اور پرجوش پیرائے میں تلقین فرمائی۔

آپ کی تقریر سے قبل مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے عمدگی اور کمال فصاحت سے سیرت رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کے پاکیزہ موضوع پر ایک جامع تقریر فرمائی۔ بعد ازاں مہمانوں کی چائے سے تواضع کی گئی۔

ازاں بعد مکرم جناب چوہدری عصمت اللہ خان صاحب نے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کی خدمت میں چندہ کی وہ رقم پیش کی جو آپ کے صاحبزادے مکرم چوہدری صلاح الدین صاحب نے تعلیم الاسلام کالج کی تعمیر و تکمیل کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل احباب سے بہ تفصیل ذیل جمع کی تھی۔ اللہ تعالےٰ ان سب احباب کو بہترین اجر عطا فرمائے۔ اور ان کے کاموں میں برکت ڈالے۔ آمین

روپے

(۱) محترم چوہدری عصمت اللہ خانصاحب پریذیڈنٹ بہلول پور ضلع لائلپور — ۲۰۰/-
(۲) محترم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب سابق سب انسپکٹر پولیس " " — ۲۰۰/-
(۳) محترم چوہدری نصر اللہ خانصاحب ناصر بہلول پور ضلع لائلپور — ۲۰۰/-
(۴) محترم چوہدری بشیر محمد صاحب سب انسپکٹر پولیس ریٹائرڈ " " — ۱۰۰/-
(۵) محترم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب ولد حاجی چوہدری اللہ بخش صاحب بہلول پور ضلع لائلپور — ۱۰۰/-
(۶) محترم چوہدری عطاء اللہ صاحب " " — ۱۰۰/-
(۷) محترم چوہدری عنایت اللہ صاحب " " — ۱۰۰/-
(۸) محترم چوہدری غلام رسول صاحب ٹھیکیدار کھجور ربوہ — ۱۰۰/-
(۹) محترم چوہدری محمد شفیع صاحب نمبردار چک ۱۴۷ ضلع لائلپور — ۱۰۰/-
(۱۰) محترم چوہدری عطاء اللہ صاحب آڑھتی سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ — ۱۰۰/-
(۱۱) محترم چوہدری شیر محمد صاحب چک ۱۴۷ R-B ضلع لائلپور — ۵۰/-
(۱۲) محترم چوہدری شکر اللہ خانصاحب منصور بہلول پور ضلع لائلپور — ۵۰/-
(۱۳) محترم چوہدری مسعود احمد صاحب چک ۱۱۷ چھور ضلع شیخوپورہ — ۵۰/-
(۱۴) محترم چوہدری نقیر اللہ صاحب کمیشن ایجنٹ سانگلہ ہل " " — ۵۰/-
(۱۵) محترم چوہدری سیف اللہ خانصاحب سلیم بہلول پور ضلع لائلپور — ۳۰/-
(۱۶) محترم چوہدری خدا بخش صاحب بذریعہ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب چک ۱۴۷ ر ب ضلع لائلپور — ۲۰/-
(۱۷) محترم ڈاکٹر چوہدری غلام قادر صاحب سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ — ۲۵/-
(۱۸) محترم چوہدری عزیز اللہ صاحب آڑھتی سانگلہ ہل " " — ۲۰/-
(۱۹) محترم چوہدری غلام سرور صاحب آڑھتی " " — ۲۰/-
(۲۰) محترم چوہدری غلام دستگیر صاحب بی۔اے۔ لائل پور — ۳۰/-
(۲۱) محترم چوہدری ثناء اللہ خانصاحب شبلی بہلول پور ضلع لائلپور — ۲۰/-
(۲۲) محترم چوہدری سمیع اللہ خانصاحب محمود ایڈووکیٹ " " — ۱۵/-
(۲۳) محترم چوہدری ماسٹر عبدالغنی صاحب از طرف جماعت چک ۱۲۶ ر ب — ۲۰/-
(۲۴) محترمہ اہلیہ صاحبہ شیخ محمد احمد صاحب ایڈووکیٹ لائلپور — ۱۰/۸
(۲۵) محترم چوہدری نور محمد صاحب سول کوارٹرز لائلپور — ۹/-
(۲۶) محترم صوفی سمیع اللہ صاحب سانگلہ ہل — ۵/-
(۲۷) محترم زبیری صاحب لائلپور — ۵/-
(۲۸) محترم ڈار صاحب بی۔اے شاہد۔ لائلپور — ۵/-
(۲۹) محترم عظیم قادر صاحب۔ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ — ۲/-
(۳۰) محترمہ مریم صاحبہ ملازمہ چوہدری عبدالرحمٰن صاحب سول کوارٹرز لائلپور — ۲/-
(۳۱) محترم رانا محمد الیاس صاحب معرفت چوہدری مسعود احمد صاحب سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ — ۱/۰

کل میزان — ۱۲۳۶/۸/-

علاوہ ازیں مندرجہ ذیل احباب نے ان کے اسماء کے سامنے درج شدہ رقم کی جلد ادائیگی کا وعدہ فرمایا ہے جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالےٰ انہیں جلد اپنے وعدے پورے کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

(۱) محترم چوہدری بشیر احمد صاحب ریٹائرڈ سب انسپکٹر پولیس — ۱۰۰/-
(۲) محترم آغا عبداللطیف صاحب زرعی کالج لائل پور۔ کم از کم یکصد اور زیادہ سے زیادہ تین صد روپیہ (اللہ تعالےٰ ان کی مراد پوری کرے۔ آمین)
(۳) محترم میجر عزیز احمد صاحب۔ بہلول پور ضلع لائلپور — ۱۰۰/-
(۴) محترم چوہدری حفیظ احمد صاحب انسپکٹر پولیس بہلول پور ضلع لائلپور — ۱۰۰/-
(۵) محترم میجر کلیم صاحب " " — ۱۰۰/-
(۶) محترم چوہدری مشتاق احمد صاحب مینجر محمود آباد " " — ۵۰/-
(۷) محترم چوہدری منظور احمد صاحب امیر جماعت سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ — ۱۰۰/-
(۸) محترم چوہدری غلام حسین صاحب آڑھتی " " — ۱۰/-
(۹) محترم چوہدری عطاء اللہ صاحب کمیشن ایجنٹ سانگلہ ہل ساکن چھور ضلع شیخوپورہ

مشروط وعدہ ۱۰۰۰/- روپیہ

امراء جماعتہائے احمدیہ سے ضروری درخواست

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو ایسے صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پتہ جات کی ضرورت ہے جو کھڈی یا مشین پر نہایت عمدہ کپڑا تیار کر سکتے ہوں۔ اس غرض کے لئے سوت انہیں مہیا کر دیا جائے گا۔ قریباً بیس ۲۰ سیر سوت کا کپڑا تیار کرنا ہے۔ جملہ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان سے درخواست ہے کہ اگر ان کے علاقہ میں ایسے صحابی موجود ہوں جو خود اپنے ہاتھ سے کپڑا تیار کر سکتے ہوں تو براہ کرم ان کے متعلق ضروری کوائف سے مطلع فرمائیں۔ تا ان سے براہ راست رابطہ قائم کیا جا سکے۔ یہ نہایت ضروری گذارش ہے۔

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

تبلیغی معلومات کا امتحان

الفضل مورخہ ۲۳ فروری ۵۸ء میں شائع شدہ اعلان کے مطابق انشاءاللہ ماہ مئی ۱۹۵۸ء میں جملہ خدام کا امتحان لیا جائے گا۔ اس کا نصاب کورس حسب ذیل ہوگا۔

مسئلہ نبوت۔ وفات مسیح علیہ السلام۔ صداقت مسیح موعود علیہ السلام۔ مسئلہ جہاد

اس امتحان میں اچھے نمبر حاصل کرنے کے لئے اصلاح و ارشاد کا تیار کردہ کتابچہ بعنوان "تعلیم الہدیٰ" فوراً منگوا لیجئے۔ قیمت فی نسخہ ۲/ اور سینکڑہ دس ۱۰ روپیہ

مہتمم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

نمایاں کامیابی

یہ خبر نہایت مسرت سے سنی جائے گی کہ برادرم میجر شریف احمد صاحب باجوہ نائب امیر جماعت احمدیہ لائلپور کے صاحبزادہ عزیزم حنیف احمد صاحب نے امسال سکینڈری بورڈ آف ایجوکیشن کے سالانہ انگریزی کے تقریری مقابلے میں سیکنڈ آ کر مبلغ ۷۵/- روپے انعام حاصل کیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ عزیز مذکور کی اس کامیابی کو اس کے جملہ لواحقین اور جماعت کے لئے ہر قسم کی دینی و دنیوی برکات کا موجب بنائے اور بیش از بیش کامیابیوں کی توفیق بخشے۔ آمین (عطا محمد)

درخواست دعا۔ میرے خسر ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب جسونت بلڈنگ لاہور کو سخت فالج کا حملہ ہوا ہے۔ حملہ دائیں طرف ہے جس کی وجہ سے دایاں حصہ بیکار ہے اور زبان پر بھی اثر ہے اور وہ بالکل بات چیت نہیں کر سکتے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ (احمد حسین ہیڈ کاتب الفضل)

پیشگوئی متعلقہ پنڈت لیکھرام کے متعلق جلسہ

مورخہ ۶ مارچ ۱۹۵۸ء بعد نماز عشاء حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پنڈت لیکھرام کے متعلق پیشگوئی کے بارہ میں جلسہ منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض محترم جناب حافظ عبدالسلام صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے ادا فرمائے۔

تلاوت قرآن کریم سے جلسہ کا آغاز ہوا۔ جو مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم نے کی۔ عزیز منیر الدین عبید اللہ صاحب نے حضرت مسیح پاکؑ کی ایک نظم پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں جناب مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے تقریر فرمائی۔ آپ نے آریہ سماج کی مختصر تاریخ اور اس پیشگوئی کا پس منظر بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ یہ پیشگوئی اسلام کی کھلی فتح اور باطل کی بیّن شکست ہے۔ اور نہ صرف اپنے بلکہ بیگانے بھی اس سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔ چنانچہ ایک دفعہ امرتسر میں پنڈت دھرم بھکشو کے ساتھ اس پیشگوئی کے متعلق مناظرہ ہوا۔ لیکن جلد ہی اسے راہِ فرار اختیار کرنی پڑی۔

آپ کی تقریر تقریباً پون گھنٹہ تک جاری رہی حاضرین اس سے بہت محظوظ ہوئے۔

مکرم صوفی محمد رفیع صاحب پراونشل امیر سکھر نے ایک غیر احمدی دوست کی شہادت بیان فرمائی کہ کس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق پنڈت لیکھرام گوسالہ سامری کی طرح کاٹا، جلایا۔ اور دریا میں پھینکا گیا۔

محترم حافظ عبدالسلام صاحب نے صدارتی تقریر میں فرمایا کہ پنڈت لیکھرام اور دوسرے معاندینِ اسلام کو جو اسلام اور بانیٔ اسلام پر گند اچھال رہے تھے خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقابل پر نیست و نابود کر دیا۔ اسی طرح اگر ہم لوگ بھی حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی محبت کو اپنے دلوں میں بٹھا لیں گے اور انکی لائی ہوئی تعلیم پر پوری طرح کاربند ہو جائیں گے تو یقیناً خدا تعالیٰ ہمارے رستے سے بھی ہر قسم کی روکوں کو دُور کر دے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

کارروائی کے اختتام پر جناب مولانا ابو العطاء صاحب نے حاضرین سمیت دُعا فرمائی اور جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ (پریذیڈنٹ محلہ دارالصدر ج ربوہ)

ہفتہ وصیت کو یاد رکھیئے!

۲۲ر لغایت ۲۸ر مارچ

ہر سال "ہفتہ وصیت" منانے کی تجویز صدر انجمن احمدیہ کی سٹینڈنگ فنانس کمیٹی کی مجوزہ اور مجلس مشاورت منعقدہ اپریل ۱۹۵۵ء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظور فرمودہ ہے اسلئے اس پر عمل کرنا ضروری ہے۔ اس سال اس غرض کیلئے ۲۲ر لغایت ۲۸ر مارچ کے ایام مقرر کئے گئے ہیں۔ عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ سے امید کی جاتی ہے کہ وہ اس ہفتہ میں امورِ ذیل کے متعلق سعی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔

۱۔ غیر موصی اصحاب و صاحبات کو جو پابندِ احکام و شعائرِ اسلام ہیں ترغیب دلائی جائے کہ وہ وصیتیں کریں خصوصاً متمول و صاحب جائداد احباب کو اس تحریک میں شامل کیا جائے۔

۲۔ حصہ آمد و حصہ جائداد کے پرانے موصیوں کو اپنی وصیتوں کے معیار میں اضافہ کرنے کی تحریک کی جائے۔

۳۔ منسوخ شدہ وصایا کو بحال کرانے کی کوشش کی جائے۔

۴۔ حصہ جائداد کے موصی احباب کو تحریک کی جائے کہ وہ اپنا حصہ جائداد خود اپنی زندگی میں ادا کر دیں۔

۵۔ حصہ آمد کے موصیوں کو ادائیگی حصہ آمد کے لئے باقاعدہ کیا جائے۔ اور بقایا داروں پر زور ڈالا جائے کہ وہ دنیوی ضروریات پر سلسلہ کی ضروریات کو مقدم کر کے ۲۰ر اپریل تک اپنے بقائے ادا کر دیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ننکانہ صاحب میں سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جلسہ

سرور کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے موضوع پر مورخہ ۲۳/۲/۵۸ کو ایک جلسہ بعد از نماز عشاء مسجد احمدیہ ننکانہ صاحب میں زیر صدارت قریشی سعید احمد صاحب اظہر "شاہد" مربی سلسلہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک و نظم کے بعد گیانی واحد حسین صاحب مربی سلسلہ نے سکھ مذہب کی کتب کے حوالجات سے اسلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کو ثابت کیا۔ اور مؤثر انداز میں سرور کائنات کی آخری زمانہ کے متعلق بعض پیشگوئیوں کو بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمات اسلام کو پیش کیا۔ آپ کے بعد جناب شیخ محمد عمر صاحب مبلغ سلسلہ نے ہندو مت کی بعض پیشگوئیوں سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کو بیان فرمایا۔ بعد ازاں قریشی سعید احمد صاحب اظہر شاہد نے صدارتی تقریر میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کو عملی رنگ میں دنیا کے سامنے پیش کرنے اور اپنانے کی طرف توجہ دلائی اور دعا پر جلسہ برخاست ہوا۔ (سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

مسجد احمدیہ ملیانوالہ کا سنگ بنیاد

ہم نے مسجد احمدیہ ملیانوالہ کے سنگ بنیاد کے لئے ایک عدد اینٹ بذریعہ جناب ماسٹر فضل داد صاحب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کے لئے بھیجدی۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ نے دعا فرما کر اینٹ واپس فرما دی۔ چنانچہ ہم نے ۱۴ر فروری ۱۹۵۸ء بروز جمعہ مسجد احمدیہ ملیانوالہ کا سنگ بنیاد رکھا میاں ابراہیم صاحب عابد نے دعا کرائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ اس مسجد کو ہر لحاظ سے بابرکت بنائے۔ آمین ثم آمین

اعلانات دارالقضاء

محترمہ مسماۃ غلام فاطمہ صاحبہ بیوہ مستری دین محمد صاحب قادیانی مرحوم ساکن دارالرحمت ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مرحوم کی امانت مبلغ [illegible] روپے صدر انجمن احمدیہ کے پاس ہے۔ اس میں سے میرا مہر ۵۰۰/- روپے اور مرحوم کی تجہیز و تکفین کے ۵۰/- روپے مجھے دئے جائیں نیز ہم چھ وارثوں (ایک بیوہ چار لڑکے ایک لڑکی) ہیں۔ شرعی حصص کے مطابق بقیہ رقم تقسیم کی جائے وارثوں کے نام یہ ہیں:-

۱۔ محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ بیوہ ۲۔ فضل محمد صاحب آف جہلم
۳۔ سعید محمد صاحب ۴۔ رشید محمد صاحب ۵۔ لطیف محمد صاحب پسران
۶۔ مسمات امۃ اللہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم بابو عبدالواحد صاحب آف جہلم دختر

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو بیس یوم تک اطلاع دیں۔ بعد میں کوئی عذر نہیں سنا جائیگا۔

۲۔ مکرم شیخ ناصر احمد صاحب کیشئر ایس۔ ای۔ لاہور کنٹرول سرکل پاکستان پی ڈبلیو ڈی نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم بابو عزیز الدین صاحب پنشنر ولد مکرم شیخ نواب الدین صاحب ساکن ظفر وال ضلع سیالکوٹ کا انتقال ہو گیا ہے مرحوم کی ایک رقم مبلغ ۵۰۰/- روپے صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے پاس امانت ہے یہ مجھے اور میری ہمشیرہ صاحبہ مسماۃ غلام صغریٰ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد صادق صاحب ڈپٹی چیف کنٹرولر این۔ ڈبلیو ریلوے لائلپور کو دی جائے۔ ہمارے علاوہ اور کوئی مرحوم کا وارث نہیں ہے اگر کسی صاحب کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو بیس یوم تک اطلاع دیں۔ بعد میں کوئی عذر نہیں سنا جائے گا۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

بعدالت جناب خان محمد انعام خان صاحب سب جج درجہ اول کوہاٹ

نمبر ۱۵۵/۱ (پیشی ۱۷/۳/۵۷)

(اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی)

(دعوی دخلیابی بذریعہ فک الرہن اراضی)

بمقدمہ ماسٹر زبیر محمد ولد سید عالم وغیرہ ساکنان چوکارہ تحصیل کرک مدعیان — بنام عمل خان۔ علم خان۔ غلام خان وغیرہ پسران خلیفہ و ۱۱ زردی خان ولد علی باز ساکنان چوکارہ تحصیل کرک مدعی علیہ ۱۱ حال ملازم سپاہی ۱۰۳۱۱۲ کمپنی اے ۵ بٹالین ٹی بنگال رجمنٹ ڈھاکہ چھاؤنی۔ سکنہ متذکرہ مشرقی پاکستان مدعی علیہ۔

اندرین مقدمہ مدعی علیہ ۱۱ زردی خان کے نام کئی مرتبہ سمنات معہ تفاصیل بذریعہ آفیسر کمانڈنگ بہادر ڈھاکہ چھاؤنی بھجوائے گئے ہیں۔ مگر سمنات بعد تعمیل واپس موصول نہیں ہوئے ہیں۔ مدعی علیہ کی اصالتاً تعمیل ہونی مشکل ہے۔ اس لئے اب مدعا علیہ کو بذریعہ اشتہار در اخبار الفضل ربوہ ضلع جھنگ اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ مورخہ ۱۷/۳/۵۷ کو اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہو کر پیروی مقدمہ خود کرے ورنہ اس کے برخلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاوے گی۔ آج بتاریخ ۲۶/۲/۵۷ بثبت ہمارے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا

(مہر عدالت) (دستخط: سب جج صاحب درجہ اول کوہاٹ)

زرعی پیداوار میں اضافے کی چھیانوے سکیموں پر عمل درآمد ہو چکا ہے

اس سال صرف پانچ ہزار ٹن باسمتی چاول برآمد ہو سکے گا

کراچی ۱۰ مارچ۔ وزیر خوراک وزراعت میاں جعفر شاہ نے کل قومی اسمبلی کے وقفہ سوالات میں بتایا۔ کہ غذائی اور زرعی کونسل نے ملک کی زرعی پیداوار میں اضافے کے لئے جن ایک سو اکتالیس سکیموں کی منظوری دی ہے ان میں سے چھیانوے سکیموں کو اب تک عملی جامہ پہنایا جا چکا ہے۔

میاں جعفر شاہ نے مزید بتایا کہ اس سلسلے میں مزید اڑتالیس سکیمیں حکومت کے زیر غور ہیں۔ جن پر کونسل کے اگلے اجلاس میں غور کیا جائے گا۔ وزیر خوراک نے کہا کہ اس سال غیر ملکوں کی برآمد کی غرض سے صرف پانچ ہزار ٹن باسمتی چاول دستیاب ہو سکے گا۔ آئندہ کتنا چاول برآمد ہو سکے گا اس کے متعلق سردست کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ کیونکہ اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ اگلے برسوں میں ملک کے اندر کتنا باسمتی چاول پیدا ہوتا ہے۔ وزیر خوراک نے مفاد عامہ کے پیش نظر یہ بتانے سے انکار کر دیا کہ باسمتی چاول کے برآمد کے لئے کن نرخوں کی پیشکش کی گئی ہے۔ تاہم آپ نے کہا کہ غیر ملکی منڈیوں میں باسمتی چاول کے معقول نرخوں پر فروخت ہونے کی توقع ہے۔ اس کی فی ٹن نوے پونڈ تک قیمت ملے گی۔ اور اس طرح حکومت باسمتی چاول کی برآمد سے کافی زرمبادلہ حاصل کر سکے گی جو بڑی مقدار میں گندم اور معمولی چاول کی درآمد پر صرف کیا جائے گا۔ آپ نے مزید کہا کہ حکومت چاول کی تجارت میں مال کے بدلے مال بھیجنے کے طریقے پر عمل نہیں کر رہی ہے۔

ریڈیو پاکستان کی اطلاع کے مطابق وزیر خوراک نے کہا کہ گزشتہ سال سیلابوں کے باعث فصلوں کو شدید نقصان پہنچا تھا اس لئے حکومت اس سال تمام باسمتی چاول برآمد کرنے کے فیصلے کو عملی جامہ نہیں پہنائے گی۔ وزیر خوراک نے مزید بتایا کہ کراچی میں آٹے کی کنٹرول قیمت فروخت ساڑھے بائیس روپے فی من پہنچ گئی ہے آپ نے کہا کہ اب مرکزی حکومت اس پوزیشن میں ہے کہ ہر مہینے ایک ہزار ٹن آٹا مشرقی پاکستان بھیجنے کے لئے پرمٹ جاری کرے۔ اب تک مشرقی پاکستان کو ہر مہینے پانچ سو ٹن آٹا سرکاری حساب میں دیا جاتا رہا ہے اور نجی حساب میں بھی کافی مقدار میں آٹا بھیجنے کی اجازت دی گئی ہے۔ حکومت مشرقی پاکستان سرکاری حساب میں پانچ سو ٹن ماہانہ سے زیادہ آٹا لینے کی خواہشمند نہیں۔ لیکن چند روز قبل صوبائی وزیر ۔۔ نے صرف سرکاری حساب میں ماہانہ ایک ہزار ٹن میدہ درآمد کرنے پر رضامند ہو گئے تھے۔ مشرقی پاکستان کو نجی حساب میں کوئی میدہ نہیں بھیجا جائے گا

وزیر داخلہ میر غلام علی تالپور نے مسٹر فرید احمد کے ایک سوال پر کہا کہ حکومت ان مارواڑیوں کے بارے میں معلومات مہیا کر رہی ہے جو بھارتی پاسپورٹوں پر مشرقی پاکستان میں مقیم ہیں یا جو مشرقی پاکستان کا باشندہ ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ آپ نے کہا کہ یہ معلومات قومی اسمبلی میں پیش کی جائیں گی۔

وزیر تعلیم مسٹر کے داس نے ایوان کو بتایا کہ اسلامی تحقیقات کا مرکزی ادارہ قائم کر دیا گیا ہے جو آئین کے تحت صحیح بنیادوں پر اسلامی معاشرے کی تشکیل کے لئے کام کرے گا۔

وزیر تعمیرات مسٹر عبدالعلیم نے بتایا کہ کراچی میں آئین ہال کی تعمیر اس سال نومبر کے وسط تک مکمل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ عام انتخابات کے بعد پارلیمنٹ کا اجلاس اس میں منعقد ہو سکے۔

کمیونسٹ چین کا ایٹمی ری ایکٹر

ماسکو ۱۱ مارچ۔ کمیونسٹ چین نے سوویٹ روس کی مدد سے پہلا ایٹمی ری ایکٹر مکمل کر لیا ہے۔ ماسکو ریڈیو نے دعویٰ کیا ہے۔ کہ ایشیا بھر میں اس سے زیادہ مضبوط ایٹمی ری ایکٹر موجود نہیں

شمالی کوریا سے چینی فوج کا انخلا

پیکنگ ۱۰ مارچ۔ نیو چائنا نیوز ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ چینی رضاکار فوج کے ہراول دستوں نے شمالی کوریا سے نکلنا شروع کر دیا ہے۔ اب ان کے مراکز شمالی کوریا کے دستوں نے سنبھال لئے ہیں۔

درخواست دعا

میرے تین بچے محمد امین۔ محمد سلیم و خلیل احمد امسال مختلف امتحانات میں شامل ہو رہے ہیں۔ احباب کرام ان کی نمایاں کامیابی اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔

ناظر علی خان سابق کھوکھر تحصیل بٹالہ

حال چک نمبر ۶۰ کھیم سنگھ والا ضلع لائلپور

دو ہزار حریت پسند ہلاک

الجزائر ۹ مارچ فروری میں فرانسیسی فوج اور حریت پسندوں کے تصادم میں دو ہزار قوم پرست ہلاک ہوئے اور بارہ ہزار گرفتار کرلئے گئے اس دوران میں ۲۶۰ فرانسیسی سپاہی ہلاک اور سات سو زخمی ہوئے فرانسیسی فوجی دستوں نے کل فضائیہ کی مدد سے قوم پرستوں کے ایک دستے پر حملہ کر کے انیس الجزائریوں کو ہلاک کر دیا۔

تاجروں کو صدر سکندر مرزا کا مشورہ

کراچی ۱۰ مارچ۔ بائر زانید شپرز چیمبر کی سالانہ تقریب پر صدر سکندر مرزا نے کل رات تاجروں کو مشورہ دیا کہ وہ قومی مفاد کو پیش نظر رکھیں تاکہ ملک ترقی سے ہمکنار ہو سکے غذائی مسئلہ کے بارے میں صدر نے کہا کہ میری حکومت اس مسئلہ سے نپٹنے کی ہر ممکن سعی کر رہی ہے۔ انکم ٹیکس کی وصولی کے بارے میں صدر نے کہا اگر کاروباری حضرات یہ چاہتے ہیں کہ انکم ٹیکس کی وصولی کے لئے کوئی سہل طریق اختیار کیا جائے تو انہیں چاہیئے کہ حکومت کے سامنے کوئی ایسی تجویز پیش کریں جس کی مدد سے حکومت پورا انکم ٹیکس وصول کر سکے اور موجودہ پیچیدہ طریق کار بھی ختم ہو جائے جہازرانی کے بارے میں صدر نے دلچسپی رکھنے والوں سے اپیل کی کہ وہ جہازوں کے لئے ملک کی تمام ضروریات پوری کرنے کی کوئی سکیم تیار کریں سمگلنگ کے متعلق صدر نے کہا کہ یہ لعنت ایک باقاعدہ منصوبہ بندی کا نتیجہ ہے اور اب حکومت بھی اس کے استیصال کے لئے اپنے منصوبہ کو موثر طور پر عملی جامہ پہنا رہی ہے

بیٹھنے کی بیماری

سان فرانسسکو صدر آئزن ہاور کے امراض قلب کے ماہر ڈاکٹر پال ڈڈلی وہائٹ نے کہا ہے کہ امریکی شہریوں میں امراض قلب میں کثرت سے مبتلا ہونے کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ ان میں چلنے یا کھڑا ہونے کے بجائے بیٹھنے کی عادت زیادہ پائی جاتی ہے بیشتر امریکی موٹروں میں بیٹھنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر وہائٹ اور ان کے اہل خاندان کو سائیکل چلانے کا بڑا شوق ہے۔

شمالی اور جنوبی ویٹ نام میں بات چیت

پیکنگ ۱۱ مارچ۔ شمالی ویٹ نام کے وزیر اعظم نے جنوبی ویٹ نام کے وزیر اعظم کو ایک خط لکھا ہے جس میں یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ شمالی اور جنوبی ویٹ نام میں تجارتی تعلقات کے قیام اور تخفیف اسلحہ کے متعلق بات چیت شروع ہونی چاہیئے۔

سنہ ۵۹-۱۹۵۸ء کا مرکزی بجٹ منظور ہو گیا

"نئے ٹیکسوں کا مقصد ترقیاتی پروگرام کے لئے روپیہ فراہم کرنا اور افراطِ زر کا مقابلہ کرنا ہے"

کراچی ۱۱ مارچ۔ قومی اسمبلی نے کل فنانس بل اور تصرف بل کی منظوری دے کر ۵۹-۱۹۵۸ء کا مرکزی بجٹ منظور کر لیا۔ ان دونوں بلوں کے ذریعے حکومت کو نئے بجٹ کی ٹیکس تجاویز پر عمل درآمد کرنے اور وفاقی اجتماعی فنڈ سے وہ رقم خرچ کرنے کی اجازت دی گئی ہے جو مطالبات زر کی صورت میں منظور کی گئی ہے۔

وزیر خزانہ سید امجد علی نے فنانس اور تصرف بلوں پر بحث ختم کرتے ہوئے کہا کہ بجٹ میں پیش کردہ ٹیکسوں کی تجاویز دوگونہ مقاصد کی حامل ہیں۔ ایک تو ان سے ملک کے ترقیاتی پروگرام کے لئے سرمایہ ملے گا اور دوسرے افراط زر کے مقابلے میں مدد ملیگی۔ آپ نے کہا۔ اگر ٹیکسوں کے ذریعے رقم فراہم نہ کی جائے تو بعض ایسی ترقیاتی سکیموں کو ادھورا چھوڑنا پڑے گا جن پر کام شروع ہو یا پھر دوسری سکیمیں جن پر کام شروع نہیں کیا گیا ان سے دست بردار ہونا پڑے گا۔

وزیر خزانہ نے کہا ان دونوں صورتوں میں ملک کو زبردست نقصان برداشت کرنا پڑے گا۔" آپ نے مزید کہا کہ سرمایہ فراہم کرنے کے صرف دو طریقے ہیں۔ یا تو خسارہ سے بجٹ پورا کرنے کے طریقے پر عمل کیا جائے یا نئے ٹیکس لگائے جائیں۔ خسارہ سے بجٹ پورا کرنے کا طریقہ ٹیکس لگانے کی بدترین شکل ہے کیونکہ اس صورت میں حکومت کو زیادہ نوٹ چھاپنے پڑتے ہیں۔ زیر گردش روپیہ بڑھ جاتا ہے۔ اور اس طرح اندرونِ ملک روپیہ کی قیمت اور قوتِ خرید گر جاتی ہے جسکے باعث محدود وسائل والے افراد کو سب سے زیادہ نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے۔"

وزیر خزانہ نے کہا "میں پورے خلوص کے ساتھ یہ تصور کرتا ہوں کہ میں نے (ٹیکس عائد کرکے) صحیح سمت میں قدم رکھا ہے اور کوئی غلط کام نہیں کیا ہے۔" آپ نے کہا کہ فنانس بل کی ان دفعات میں جنہیں تجارت پیشہ طبقے کیلئے سخت سمجھا گیا تھا مناسب ترامیم کر دی گئی ہیں۔"

وزیر خزانہ نے یقین دلایا کہ حکومت انکم ٹیکس کی تشخیص اور وصولی کا طریقہ آسان بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔

لاہور میں دسویں پاکستان سائنس کانفرنس شروع ہو گئی

ڈاکٹر غنی کی طرف سے قومی سائنس کمیشن قائم کرنے کی سفارش

لاہور ۱۱ مارچ کل یہاں دسویں پاکستان سائنس کانفرنس میں خطبہ صدارت پڑھتے ہوئے ڈاکٹر غنی نے اس امر پر زور دیا کہ ملک میں سائنس کی ہمہ گیر ترقی کے ہر پہلو اور ہر شعبہ کو ہم آہنگ کرنے کی غرض سے ایک قومی سائنس کمیشن قائم کیا جائے۔ ڈاکٹر نذیر احمد نے اپنے خطبہ افتتاحی میں یونیورسٹیوں میں سائنس کی تعلیم کے لئے اعلیٰ صلاحیت رکھنے والے اساتذہ مقرر کرنے پر زور دیا۔ آپ نے یہ مطالبہ دہرایا کہ سائنسی ترقیات کو ہم آہنگ کرنے کے لئے سائنس کی وزارت قائم کی جائے

صبح یہاں پنجاب یونیورسٹی ہال میں دسویں پاکستان سائنس کانفرنس شروع ہو گئی اس کانفرنس میں مشرقی اور مغربی پاکستان سے چار سو سے زائد سائنسدان شرکت کر رہے ہیں۔ کانفرنس میں اقوام متحدہ کے تعلیمی سائنسی وثقافتی ادارہ (یونیسکو) معاہدہ بغداد کے ایٹمی مرکز اور برطانیہ کے نمائندے بھی شریک ہیں۔ روس اور ایران کے نمائندے آج پہنچ جائیں گے۔

ڈاکٹر نذیر احمد

پاکستان ایٹمی کمیشن کے چیئرمین اور پاکستان اکیڈمی آف سائنسز کے صدر ڈاکٹر نذیر احمد نے کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے جو خطبہ دیا اس میں یونیورسٹی کی تعلیم میں سائنس کی طرف زیادہ توجہ دینے پر زور دیا گیا۔ آپ نے کہا اگر یونیورسٹیوں سے بہتر تربیت یافتہ سائنسدان زیادہ تعداد میں تیار ہو کر نہیں نکلیں گے۔ یا ہم ریسرچ کے لئے ایک ایسی بہتر فضا سازگار نہ کر سکیں۔ جس میں زندگی کے تفکرات بار نہ پا سکیں تو ہمیں سمجھ لینا چاہیئے کہ ہمیں اپنے فرائض کی انجام دہی میں ناکامی ہوئی ہے۔

سڑک کے کنارے کاروبار کی ممانعت

لاہور ۱۱ مارچ۔ حکومت مغربی پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ کسی شخص کو لاہور کارپوریشن سے لائسنس حاصل کئے بغیر انارکلی بازار یا شہر کے ایسے ہی تجارتی علاقوں میں کوئی تھڑا یا کھوکھا تعمیر کرنے کی اجازت نہ دی جائے۔ صرف ایسے اشخاص اس لائسنس کے حقدار ہوں گے جو تھڑا یا کھوکھا کرایہ پر نہیں دیتے بلکہ شوکیس کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ سڑکوں کے کنارے چیزیں فروخت کرنے کی بھی ممانعت کر دی گئی ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے کو پچاس روپے تک جرمانہ اور عادی مجرموں کو دس روپیہ یومیہ جرمانہ کیا جائے گا۔

کاغان کے باشندوں کے لئے تیس ہزار روپیہ

لاہور ۱۱ مارچ۔ حکومت مغربی پاکستان نے تیس ہزار روپے کی رقم اس مقصد کے لئے منظور کی ہے کہ کاغان وادی کے باشندوں میں غذائی اجناس اور چارہ خریدنے کے لئے تقسیم کی جائے۔ یہ اقدام اس لئے کیا گیا ہے کہ سنہ ۵۸-۱۹۵۷ء کی سردیوں میں وقت سے پہلے برفباری اور بے وقت بارش کے باعث فصلوں، پھلوں کے باغوں اور چراگاہوں کو نقصان پہنچا تھا۔

انگریزی کی سرکاری حیثیت

برقرار رکھنے کی حمایت

کلکتہ ۱۱ مارچ۔ کلکتہ میں بعض مقتدر تجارتی لیڈروں کی دو روزہ کانفرنس ختم ہو گئی ہے۔ اس کانفرنس نے یہ سفارش کی ہے کہ ملک کی رفتار ترقی برقرار رکھنے کی غرض سے انگریزی کی عالمگیر حیثیت سے برقرار رکھا جائے۔ کانفرنس میں ایک سرکاری بل کی مخالفت کی گئی۔ جس میں کہا گیا ہے۔ کہ انگریزی کی بجائے ہندی کو سرکاری زبان قرار دیا جائے۔ اس کانفرنس میں مسٹر سی رجگوپال اچاریہ اور ماسٹر تارا سنگھ نے بھی شرکت کی۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴